



وسلم نے ہم دونوں کو پکڑ کر ہمیں دھکیل دیا حتیٰ کہ ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر دیا۔"

"عن انس: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر امرأة منهم، فجلد عن يمينه، والمرأة تلت ذلك"

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب الرجلین یوم احدھما صاحبہ کیف یقتومان (609) سنن النسائی، کتاب الامتہ، باب اذا کانوا رجلین وامرأتین (802) صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ، باب جواز الجماعۃ 279/512 سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنتہ فیھا، باب الاثنان جماعۃ (975)

"انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور ان میں سے ایک عورت کی امامت کرائی تو انس رضی اللہ عنہ کو اپنی دائیں جانب اور عورت کو اپنے پیچھے کر دیا۔"

یہ تینوں صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ اگر دو آدمی نماز باجماعت ادا کریں تو مقتدی امام کے دائیں جانب کھڑا ہوگا۔ اسی لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن عباس اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم کو اپنی بائیں جانب سے دائیں جانب کر دیا۔

عوام الناس میں جو یہ بات معروف ہے کہ مقتدی دائیں طرف امام سے کچھ پیچھے ہو کر کھڑا ہو، اس کی کوئی صحیح دلیل ہمارے علم میں نہیں۔ مقتدی امام کے برابر ہی دائیں طرف ہو گا۔ آئمہ اربعہ اور دیگر محدثین فقہاء رحمہم اللہ اجمعین کا یہی موقف ہے۔

حدامعندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب الصلوٰۃ - صفحہ 131

محدث فتویٰ